حقوقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اور

توہینِ رسالت کی شرعی سزا





تالیف
فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ

GUJRANWALA

حقوق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

اور

توہین رسالت کی شرعی سزا

تالیف

فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ



GUJRANWALA

نام کتاب

حقوق مصطفی
اور
توہین رسالت کی شرعی سزا

تالیف

فضیلۃ الشیخ محمد منیر قمر حفظہ اللہ

سرورق ــــــــــ ابو سفیان عزیزی
طبع اول ــــــــــ اپریل 2011ء

ناشر: ام القریٰ پبلی کیشنز

سیالکوٹ روڈ فتو منڈ، گوجرانوالہ فون: 0333-8110896, 0321-6466422

Contact us:
hasanshahid85@hotmail.com
www.umm-ul-qura.org

ان کا حکم جہاں میں نافذ
قبضہ کُل پہ رکھاتے یہ ہیں

عام نعت گو شعراء اور نعت خوان حضرات سے قطع نظر اچھے بھلے شعرا بھی نعتیہ شاعری میں کتاب وسنت کی تعلیمات کی عدمِ پابندی و مبالغہ آمیزی پر اتر آتے ہیں اور ان شعراء و نعت خوان پر ہی بس نہیں کئی پڑھے لکھے لوگ بھی ان سے متاثر نظر آتے ہیں اور اپنی گفتگو میں ان اشعار کو استعمال کرتے ہیں، مثلاً ایک شاعر نے کہا ہے ؎

ادب گاہیست زیرِ آسمان از عرش نازک تر
نفس گم کردہ می آید جنید و با یزید ایں جا

اس شعر میں مقدس قبرِ رسول ﷺ کو عرشِ الٰہی سے بھی افضل و نازک تر قرار دے دیا گیا ہے۔ اور شانِ الٰہی میں شدید گستاخی کی انتہاء یہ ہے کہ ایک غلو پسند شاعر نے یہ تک کہہ دیا ہے ؎

کعبے کی عظمتوں کا منکر نہیں ہوں میں
مکہ کا بھی کعبہ پیارے نبی کا روضہ

حب مصطفیٰ ﷺ کے نام پر ان لوگوں نے اسلامی عقائد کی بنیادیں ہلا کر رکھ دی ہیں اور کئی شاعر و نعت خوان نبی اکرم ﷺ کی بے ادبی اور اپنی بے عقلی کا مظاہرہ کرنے سے بھی باز نہیں آئے۔ چنانچہ ایک شاعر نے کہا ہے ؎

یا محمد بلانا ہوگا اپنا جلوہ دکھانا ہوگا

جبکہ سورۃ الحجرات کی آیت نمبر (۴) میں اللہ تعالیٰ نے نبی ﷺ کو حجروں کے پیچھے سے یا محمد یا محمد کہہ کر پکارنے والے اکثر لوگوں کو ''بے عقل'' قرار دیا ہے۔[1]

[1] جس کی تفصیل گزشتہ صفحات میں گزر چکی ہے۔

اور بعض شعراء نے تو حد ہی کردی اور یہ تک کہہ دیا ؎

اللہ کا پکڑا چھڑائے محمد
محمد کا پکڑا چھڑا کوئی نہیں سکتا

نبی ﷺ کی شان میں غلو پسندی و مبالغہ آمیزی پر مبنی اشعار کو جمع کرنا شروع کیا جائے تو گستاخیٔ الٰہی کا پتہ دینے والے اشعار کا ایک دیوان بن جائے۔

یہی حال بعض مقررین کا بھی ہے کہ نبی اکرم ﷺ کی شان کو بیان کرتے ہوئے آدابِ الٰہی کی تمام حدود ہی کو پھلانگ جاتے ہیں۔نعت گوئی اور بیانِ سیرت کے لیے یہ تحریریں مطلوب نہیں بلکہ نبی اکرم ﷺ کے اصل مقام و مرتبہ اور عظمتِ شان کو بیان کیا جائے جو قرآنِ کریم کی تعلیمات اور صحیح سند سے ثابت احادیثِ رسول ﷺ اور آثارِ صحابہ رضی اللہ عنہم پر مشتمل ہو۔ صحیح افکار و نظریات پر مشتمل نعتِ رسول ﷺ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کی حقیقی ادائیگی کرنے والے شخص کو نبی اکرم ﷺ نے پسند فرمایا، انھیں اپنے منبرِ مقدس پر بٹھا کر نعت سنانے کا حکم فرمایا اور ان کے لیے دعائیں کیں حتیٰ کہ حضرت جبریل علیہ السلام کے ذریعے ان کی مدد و حمایت کی بشارت دی۔ چنانچہ صحیح مسلم میں ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ سے یہ فرماتے سنا:

«إِنَّ رُوحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللهِ وَ رَسُولِهِ»[1]

”بیشک جب تک تم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کا دفاع کرتے رہوگے اللہ تعالیٰ تمھاری مدد روح القدس [حضرت جبریل علیہ السلام] کے ذریعے کرتا رہے گا۔“

---

[1] صحیح مسلم (4/ 1936، حدیث: 2490)